نفع عام

آفتاب صداقت

حقیقی نور وہ تھا جو دنیا میں آکے ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہی

نمبر ۲۶ جلد ۳ | لودیانہ ۲۵ جون ۱۸۸۵ء | قیمت فی پرچہ [illegible]

گلدستۂ اخبار

وزارت جدید انگلستان میں تغیر و تبدل کے باعث بڑے بڑے مباحثے درپیش ہیں۔ روس والوں نے گورنر خراسان کو اپنی طرف متوجہ کر لیا ہی اور اب گورنر مذکور روس کی طرف مائل ہی۔ بدخشان میں روسیوں کے خفیہ جاسوس وارد ہیں اور اپنی کارروائی کر رہے ہیں۔ سلطان روم نے اُن شرائط کو جو سوڈان کی بابت انگریزی گورنمنٹ کی طرف سے مرتب ہوئی تھیں نامنظور کر دیا ہی۔ مہدی کاذب نے جب دیکھا کہ دیسی فوج جو انگریزوں نے ہندوستان سے طلب کی تھی چلی گئی ہی پھر شرارت شروع کر دی ہی۔ پنجدیہہ میں روس کی طرف سے حاکم مقرر ہو گیا ہی اور روس کی فوج بدستور مقام مذکور پر خیمہ زن ہی۔ ملا خیل نے امیر کابل سے فوج کشی کافرستان کے لئے امداد طلب کی ہی۔ خدیو مصر کے خزانہ میں روپیہ کی بڑی قلت ہی اور اسیواسطے مالی کارروائی کا چلنا محال ہو رہا ہی۔ مہاراجہ دلیپ سنگھ نے مکرر درخواست کی ہی کہ مجھکو پنجاب میں جانیکے لئے اجازت ملجاوے۔ فرانس کا ایک اخبار لکھتا ہی کہ ناناراؤ کا ایک فرزند روس کی فوج میں جنرنیل کے عہدے پر مقرر ہوا ہی۔ وائینا سے خبر آئی ہی کہ وہاں پر مشہور ہی کہ روس کابل میں اپنا سفیر مقرر کرنا چاہتے ہیں۔ امیر کابل آجکل ملک کے دورہ پر تشریف لیجانے والے ہیں اور حکومت کابل کا انتظام جان محمد خان کے سپرد کر دینگے۔ ہندوستان کے اہل خیال آجکل وزارت جدید کی کارروائی کی طرف متوجہ ہیں کہ دیکھئے کیا ہوتا ہی۔ نہر سویز کی منتخب کمیٹی اپنا کام ختم کر چکی ہی اور عنقریب رپورٹ شائع ہونے والی ہی۔ کلکتہ میں حبشی عیسائیوں نے ملکہ درخواست دی ہی کہ ہمکو صیغہ والنٹیر میں داخل کیا جاوے۔ قاہرہ میں مشہور ہی کہ گورنمنٹ مصر صوبہ ڈنگولہ پر قبضہ کرنا نہایت ضروری خیال کرتی ہی۔ خبر آئی ہی کہ امیر کابل کے ساتھ گورنمنٹ انگریزی پھر خط و کتابت کا سلسلہ جاری کرے گی۔ انگریزی وکیل جو افغانستان میں رہا کریگا وہ کابل میں داخل ہو گیا ہی۔ کاشمیر میں ہفتہ حال میں بھی چند مرتبہ بھونچال آیا اور خاص ضلع مظفر آباد میں ۲۲۸۱ جانیں تلف ہو چکی ہیں۔ جناب ڈیوک آف کناٹ صاحب بحری سفر سے بخیریت تمام لنڈن میں داخل ہو گئے ہیں۔ محکمہ کمسریٹ کا انتظام ازسرنو تبدیل کیا جاویگا اور جو کچھ قبوحات ہونگی انسداد کیا جاویگا۔ بردوان اور بربھوم میں آجکل قحط کی بڑی بھاری آفت مچ رہی ہی۔ حیدر آباد میں دو تین اخباروں پر نالشیں دائر ہوئی ہیں۔ سرحدی کمیشن کی بابت پارلیمنٹ میں پھر سوال پیش ہوا ہی کہ آیا اسکو برقرار کیا جاوے یا توڑ دیا جاوے۔ ہرات کے قلعہ کی پھر امیر کابل کے حکم سے مرمت شروع ہوئی ہی اور ہرات کے سرداروں نے خواہش ظاہر کی ہی کہ گرد نواح کی دیوار کو بھی مستحکم کیا جاوے۔ لنڈن میں جنگی تیاریاں بدستور جاری ہیں۔ ہندوستان کی عدالتوں میں بعض بعض جگہ اہلکاروں کو بباعث تخفیف جواب دیا جاویگا

نور افشاں

سنگدل حاکمان روس

نمبر ۲

جب تیسری چوکی پر پہنچے تو سوار نے پروانہ وہاں کے لوگوں کو دکھلایا۔ بعد اسکے مجرموں کو کچھ کھانا دیا گیا اور اجازت ملی کہ کھاتے وقت انکے ہاتھ کھلے رہیں تجار کا ساتھی غم کے مارے کچھ کھانہ سکا پر گالون نے یہہ سمجھکر کہ دو پہر تک پھر کچھ نہ ملیگا جان بچانا فرض جانکے خوب کھایا اور پیا۔ جیسا اُسنے سوچا تھا ویسا ہی ہوا۔ منزل بمنزل سفر کرتے جاتے تھے اور اکثر برف گرتا تھا اور جب تک دو نہ بجے مقام نہ کیا۔ کمر شتہ نے بھوک اور سردی سے بڑی تکلیف اُٹھائی پر گالون نے اچھی طرح سے سب کی برداشت کی جب پچھلی چوکی پر پہنچے اور چھہ منزل طے کر چکے تھے تو انہیں پھر کھانا ملا اور انکو اجازت ہوئی کہ کھانا کھانے کے بعد ایک گھنٹے تک ٹہلیں۔ تجار احسانمند ہو کھانے لگا بعد اسکے چوکی کا سب حال دریافت کرنے لگا۔ سپاہیوں کے کمرے میں لوہے کا ایک ولایتی گلخن تھا جسمیں آگ سلگائی گئی تھی اور بہت سا ایندھن اس پاس موجود تھا۔ پھر اُن کے لئے ایک تہہ خانہ بھی بنا تھا اور اسباب معاش کے لئے ایک گدام اور چوکی کے سامنے ایک کوا تھا جو کواڑے سے بند رہتا تھا اُنکے ہتھیار گھر کی دیوار پر سجے ہوئے تھے اور چوکی کے سردار کے لئے ایک الگ کمرہ بنا تھا اور احاطہ میں بائیس گھوڑوں کے لئے اسطبل تعمیر ہوئے تھے۔ ایسا معلوم ہوا کہ جہاں تک ممکن تھا انہوں نے اپنی سلامتی اور آرام کے لئے خوب بندوبست کیا تھا +

جو ہیں تجار چوکی کے سب سرانجام کو ملاحظہ کرتا تھا تو ہیں سردار نے سوار سے پروانہ مانگا اُسنے اپنی ہر ایک جیب میں ڈھونڈھا پر کہیں نہ پایا۔ اسپر سردار نے تلوار میان سے کھینچکے اُسمیں گھوسیٹر دی۔ تب گالون کی طرف متوجہ ہوکے اُس سے کہا سوار نے پروانہ کھو دیا ہی۔ تم کون ہو تجار بولا کہ میرا نام فیوڈر گالون ہی پھر سردار نے پوچھا تمہارا کیا جرم ہی تجار نے کہا کہ میں نے کوئی جرم نہیں کیا پھر اُسنے دوسرے شخص سے اُسکا نام پوچھا وہ سسک کے بولا نچولس کر شتہ سردار نے اِس نامردی سے نفرت رکھکے اُس سے اپنا منہہ پھیرا اور گالون سے مخاطب ہوکے کہا کہ میرے کمرے میں چلو مجھکو ایک نیا پروانہ لکھنا پڑا تجار اُسکے ساتھ اندر گیا۔ تب سردار نے دروازہ بند کرکے اُس سے جرمنی زبان میں کہا کہ تم بھلے مانس معلوم ہوتے ہو کسی دشمن نے تہمت لگا کے تمکو گرفتار کرا دیا ہوگا تجار جرمنی زبان جانتا تھا سو یہہ بات سنتے ہی اُسکو کچھ دلجمعی ہوئی تب اُسنے احسانمند ہوکے سردار کا بہت شکر ادا کیا تب سردار نے کہا کہ بالفعل تمکو چھوڑنا میرے اختیار میں نہیں لیکن جبحال کہ پروانہ کھو گیا اور نیا پروانہ لکھنا پڑا تو میں تمکو ایکطرح کا فائدہ پہنچا سکتا ہوں۔ جتنے لوگ اپنے وطن سے خارج کئے جاتے سو تین درجوں میں شامل ہوتے ہیں اور جیسا درجہ ہو ویسا ہی سلوک اُنسے کیا جاتا ہی سو مجھے معلوم نہیں کہ تم کس درجے میں تھے لیکن میں تمہارا نام پہلے درجے والوں میں داخل کرونگا۔ اصلی پروانہ کی نقل آنے سے پیشتر تم سائبیریا کی دارالسلطنت ٹوبالسک میں داخل ہوگے اور ممکن بھی ہی کہ وہاں اُسکی نقل مطلق نہ بھیجی جائیگی +

اتنا کہکے سردار نے تجار سے پوچھا کہ کیا فی الحقیقت تمکو کوئی سبب نہیں معلوم ہی جس سے تم جلاوطن کئے گئے تجار نے جواب دیا نہیں نہیں سردار نے کہا۔ کیا کبھی بادشاہی انتظام کی بابت تمنے کوئی بات کبھی تھی یا اگر تم نے ایسا کام نہ کیا ہو کیا اور لوگوں سے جنہوں نے ایسی باتیں کہیں ہوں کبھی صحبت رکھی تھی یا اگر ایسا بھی نہ ہوا ہو تو کبھی شاید تمہارے نام پر غیر ملک کی طرف سے کوئی خط آیا ہوگا لیکن تجار نے تینوں سوال کا ایک ہی جواب دیا۔ کہ کوئی ایسی حرکت بیجا مجھہ سے آج تک نہیں ہوئی سردار نے کہا یہہ بڑے تعجب کی بات ہی یہہ کہکے اُسنے نیا پروانہ تیار کیا بعد اسکے تجار کا اور اسکے گھر والے گھرانیکا نام پوچھا اور اپنے دفتر میں داخل کیا اور یہہ وعدہ کرکے کہ میں تم کو یاد رکھونگا اُسے رخصت کیا گالون نے اپنے خیرخواہ کا نام پوچھا لیکن اُس نے جواب دیا کہ میرے نام کے جاننے سے تمکو کچھ فائدہ نہ ہوگا اتنی صلاح میری مانو کہ اس گفتگو کا مضمون فاش نہ کیجیو اور اپنے ساتھی پر اعتماد مت رکھیو کیونکہ اکثر ڈرپوک جھوٹے اور بے اعتبار ہوتے ہیں یہہ کہکے سردار نے دروازہ کھولا اور تجار کو جانے دیا۔ بعد اسکے انہیں پھر ملاقات نہ ہوئی +

آدھے گھنٹے کے بعد گاڑی آئی اور دونوں قیدی اُسپر سوار ہوئے لیکن یہہ گاڑی پہلی کی نسبت بہت آراستہ تھی کہ بڑے بڑے پوستین مسافروں کو سردی سے محفوظ رکھنے کے لئے اسمیں موجود تھے اِسی طور رات و دن چلکے ۱۶ سولہ دن کا سفر طے کیا اِس عرصہ میں کوئی خاص حادثہ واقعہ نہ ہوا البتہ دونوں قیدیوں کو ایکطرح کا آرام ملا جو آگے نہ تھا چنانچہ وے آپسمیں بے روک ٹوک گفتگو کرتے تھے۔ گالون نے اپنے ساتھی کا احوال پوچھا لیکن کچھ معلوم نہ کر سکا مگر یہہ کہ وہ ۲۶ چھبیس برس کا جوان ہی اور دارالسلطنت پیٹرزبرگ میں کسی کا نوکر تھا۔ جب تجار نے اُسکے اسیر ہو جانیکا سبب پوچھا تو اُس نے کچھ جواب نہ دیا لیکن دارالسلطنت کی عیش عشرتوں کا خوب بیان کیا تجار ایسا دریافت



کرتے کہ یہہ عیاش اور بدمعاش ہی اُس سے بڑی نفرت رکھنے لگا +

کرٹسچ نے بارہا عرض کی تھی کہ میری طبیعت نادرست ہی اسلئے کسی طبیب سے میری ملاقات کرائے لیکن شروع میں روسی عہدہ داروں نے اُسکی عرض نہ مانی آخرکار جب سجومین میں پہنچے تو انہوں نے طبیب کو طلب کیا اور اُس نے صلاح دی کہ یہہ جوان کچھہ دن تک مقام کرے اسوقت حفاظت کے واسطے تجار قیدخانہ میں مقید رہا پر دوسرے دن شام کو نکالا گیا اور دو اور قیدیوں کے ساتھہ وہ ایک اور گاڑی پر سوار ہوا کہ باقی سفر تمام کرے گالون اپنے نئے ساتھیوں کے چہروں کو بخوبی دیکھہ نہ سکا اور تینوں آدمی چپ چاپ رہے جب تک کہ منزل پر نہ پہنچے لیکن جب وہاں مشعل کی روشنی سے اُنہوں نے ایک دوسرے کو بغور دیکھا تو وے سب نہایت متعجب ہوئے +

اسیروں نے ایک دوسرے کو پہچانا لیکن اس خوشی کی جو اُسوقت اُنہیں ہوئی کوئی تفسیر نہیں کرسکتا - گالون نے اپنے سالے پرمنات اور اپنے عزیز دوست روہیون کو سامھنے بیٹھے دیکھا لیکن اُن دونوں کو مطلق گمان بھی نہ ہوا کہ گالون گرفتار کیا گیا ہی اور نہ گالون کو خیال تھا کہ یہہ دونوں میرے ہمدم بھی اسیر ہوئے بر قند از ونے ایک ہی وقت تینوں کو پکڑ لیا تھا اور علیحدہ گاڑیوں پر سوار کرا کے اُنہیں لے جانیکا حکم دیا - ایک دوسرے کو پہچانتے ہی گالون خوشی کے مارے بغل گیری پر مائل ہوا - پر مشکل سے اپنے تئیں روکے رہا تاتاری سپاہی نے اُنکے چہروں میں اس شناسی کے آثار کو دیکھکے اُنہیں خوب ڈانٹا جب منزل پر پہنچے تو ایک اور کوچوان اور ایک نیا تاتاری سپاہی ملا جدا ہوکے اپنی اپنی اسیری کا سب احوال آپس میں کہنے وسننے لگے - گالون نے اس گفتگو کو جو اُس نے پوشیدہ یں اُس عہدہ دار کے ساتھہ کی تھی اپنے وعدہ کے باعث ظاہر نہ کیا - یہہ رائے تو اُسکے دل پر گویا ایک بھاری بوجھہ معلوم ہوا لیکن ایک طرح کی تسلی بھی اُس راز میں تھی کہ شاید اُسکی مہربانی سے میں جلد رہائی پاؤنگا + باقی آیندہ

سکھہ مذہب کی تحقیق از روئے گرنتھہ

ہمارے پاس مضمون مندرجہ ذیل بغرض اندراج اخبار جناب بابو جیمل سنگہ صاحب واعظ انجیل مقیم روپڑ نے بھیجا ہی اسکو ہم سلسلہ وار اخبار میں درج کرینگے یقین ہی کہ ناظرین اخبار کو مذہب سکھہ کی حقیقت سے واقفیت حاصل ہوگی اور نیز یہہ بھی ثابت ہو جاویگا کہ اس مذہب سے نجات حاصل نہیں ہو سکتی ہی - اور وہ یہہ ہی +

سکھہ مذہب قریب ۴۰۰ برس کے عرصہ سے زیادہ ہوا کہ نانک صاحب نامے ایک شخص سے شروع ہوا جو تلونڈی نامے ایک قصبہ میں جو ترنتارن کی تحصیل میں ہی پیدا ہوا - قوم سے کھتری تھا - اور پیشہ دوکانداری کا کرتا تھا - اتفاقاً دوکان وغیرہ چھوڑ چھاڑ فقیر بن گیا اور دیس بدیس پھرنے لگا - اور اپنا ایک ہندوؤں سے علیحدہ فرقہ جاری کیا اور لوگوں کو اپنے چیلے بنانا شروع کیا - اور لوگوں کو گیان سناتا ہوا جگہ جگہ اپنے مت میں ملاتا رہا اور خاص کر دو شخص جو اب بھی سکھوں میں مشہور ہیں یعنے مردانا اور بھائی بالا ہمیشہ اُسکے ساتھہ ساتھہ رہتے تھے - نانک صاحب نے ایک کتاب بھی تصنیف کی جسکا نام آدگرنتھہ ہی - جس میں اُس نے اپنے مذہبی خیالات ظاہر کئے جسکو اب سکھہ اپنے مذہب کی کتاب کہتے ہیں - نانک صاحب کے بعد متواتر ۹ شخص ڈھائی سو برس کے اندر ملقب بگرو ہو چکے ہیں - جنکے نام ذیل میں درج ہیں - اول گرو نانک صاحب دویم - انگد - سویم امرداس - چہارم رامداس پنجم ارجن - ششم ہرگوبند - ہفتم ہررائے - ہشتم سری ہرکشن - نہم تیگ بہادر - دہم گوبند سنگہ +

گوبند سنگہ صاحب نے جو سب سے پیچھے ہوا ہی ایک کتاب تصنیف کی جسکا نام دگرنتھہ ہی جسکو سکھہ لوگ نانک صاحب کے گرنتھہ کے ساتھہ شامل کرکے رکھتے ہیں - ان صاحبوں کی دونوں کتابیں علیحدہ علیحدہ پنج گرنتھی کہلاتی ہیں اور دونوں ایک جلد میں مجلد کی ہوئی گرنتھہ کہلاتی ہیں - ان گروؤں کو سکھہ لوگ دس بادشاہ کہتے ہیں اور اُنکے زمانے کو بادشاہی زمانہ کہتے ہیں - جس سے نانک صاحب کے زمانہ کو نانک کی بادشاہی کہتے ہیں اور گرنتھہ کو بڑی عزت اور ادب سے رکھتے ہیں - اور جہاں اُسکو کھولتے ہیں اونچی جگہ میں بیٹھتے ہیں اور اُسے اپنے سے بھی اونچی پیڑہی (چوکی) پر رکھتے ہیں - اور جو اُس کو پڑھتا ہی اُسے گرنتھی کہتے ہیں - اور اُسکی بڑی تعظیم کرتے ہیں جب گرنتھہ کو ختم کرتے ہیں تو اُسکو بھوگ پانا کہتے ہیں - اور اُسوقت پڑھنے والے کو بہت کچھہ دیتے ہیں - کچھہ روپیہ اور کپڑے بھی دیتے ہیں - اور غریب لوگ دانے بھی دیتے ہیں - اور حلوا پکا کے بانٹتے ہیں - اور بہت چڑھاوا چڑھاتے ہیں - اور بڑی خوشی کرتے ہیں +

ان سب گروؤں کے پنجاب میں بہت جگہ دہرے یا مندر بنے ہوئے ہیں جہاں گرنتھہ ہمیشہ کھلا رہتا ہی اور گرنتھی اسکا پاٹھہ کرتے ہیں - ایک بڑا بھاری مندر انندپور کے ایک ٹیلے پر بنا ہوا ہی جسکو کیس گڑھہ کہتے ہیں

جہاں جا کے سکھ لوگ پاہُل لیتے ہیں*- اور وہاں ہر سال بڑی دھوم دھام سے سکھ لوگ جمع ہوتے ہیں۔ وہ بہت سے گرنتھ اُس مندر میں کھول کر پڑھتے ہیں اور جو سکھ وہاں جاتا ہو گرنتھ پر کچھ نہ کچھ چڑھاتا ہو- اور سوڈھی اور بہنگ جو اُس جگہ کے پوجاری ہیں اس چڑھاوے کو آپس میں بانٹ لیتے ہیں +

میں اس مذہب کے بانیوں کا جنگ اور بزرگی کا بیان کرنا نہیں چاہتا کیونکہ اُنکی سرگذشتیں اب موجود ہیں جو دیکھنا چاہے دیکھ سکتا ہو ناتک صاحب کی جنم ساکھی گرمکھی میں موجود ہو- اور تھوڑے دن ہوئے کہ اُسکا ترجمہ اُردو زبان میں بھی گنڈا سنگھ نامے ایک شخص نے کیا ہو- اور گوبند سنگھ صاحب کا بچتر نامہ بھی موجود ہو جو چاہے دیکھ سکتا ہو- مگر میں مختصر طور پر سکھ صاحبوں کے مذہبی اصولوں کا کہ جنسے اُنکی مکتی یعنے نجات کی امید ہو بیان کر کے اسباب کا بیان کروں گا کہ یہہ گرنتھ کے اصول مکتی کیلئے کافی نہیں- اور بھائی سکھوں کی مکتی اُنکے گرنتھ نہیں ہو سکتی- اور گرنتھ سے اسباب کو بھی دکھاؤں گا کہ گنہگار کے بچنے کے لئے ان گروں سے کچھ بن نہیں پڑا جسکے ذریعہ سے گنہگار کو نجات ملے- اور پیچھے اس وسیلے کا بیان بھی کرونگا کہ جس سے گنہگار کو نجات ابدی اور خوشی سرمدی حاصل ہو سکتی ہو میں بھائی سکھوں کو یہہ جتانا چاہتا ہوں کہ جو ان گروں کی پیروی میں آپ لوگ بڑی سرگرمی کے ساتھ دور دور کے مندروں میں جا کے اُنکے سادھوں کو بھی پوجتے ہو اور اُنسے مکتی کی امید اپنے دلوں میں رکھتے ہو بالکل بے فایدہ ہو ان بیچاروں نے تو ایسا کوئی دعوی ہی نہیں کیا آپ لوگوں نے انکو ہی مکت روپ سمجھکر اُنکی پیروی میں خدا کو فراموش کیا +

پنجاب میں سکھ لوگ ہر جگہ کثرت سے پائے جاتے ہیں- اور سرکار دولت مدار کے طفیل سے صدہا سکھ بڑے تعلیم یافتہ بن گئے ہیں اور بڑے بڑے عہدوں پر ممتاز ہیں- اور اس ملک کے بڑے مہاراجگان اور راجگان اور سرداران سکھ صاحب ہیں- اور آجکل اکثر جگہوں میں سنگھ سبھا بھی ہوتی ہو- اور کئی ایک جگہوں سے مذہبی رسالے بھی شایع ہوتے ہیں- اور سکھ لوگ گویا بڑی سرگرمی بھی ظاہر کرتے ہیں +

اور جب سکھوں نے دیکھا کہ سکھی کو چھوڑ کے بعض نکل جاتے ہیں اور پھر اُسمیں شامل نہیں ہو سکتے بعض جگہ میں یہہ رواج بھی ٹھہرا لیا کہ ایسوں کو پھر بھی شامل کر لیا کریں چنانچہ ایسا کئی جگہ میں ہوا بھی ہو- اور آجکل بعض معزز سکھ ایک فرقہ سکھوں کو جو نیچ قوم کے سکھ ہیں اور رہتیئے کہلاتے ہیں اپنی سبھا میں اور برادری میں اپنے ساتھ ملانے کی بڑی کوشش کر رہے ہیں مگر ایسا ہونا بڑا مشکل معلوم ہوتا ہو +

کیا ہی بہتر بات ہو کہ صاحب علم جب ایسی سبھا میں جمع ہوا کریں تو اپنے سکھ مت کو بھی پرکھیں اور دریافت کریں کہ اس مذہب میں مکتی پراپت ہو سکتی یعنے مل سکتی ہو کہ نہیں +

کترین بہتر اسلئے کہ اس مت کو ناظرین کے روبرو پرکھے جناب باری میں یہہ دعا کرتا ہو کہ خدا بھائی سکھوں کو آپ وہ مکتی کا سچا رستہ دکھاوے جو خداوند یسوع مسیح ہی جنسے خود دعوی کیا کہ راہ اور حق اور زندگی میں ہوں یوحنا ۱۴- باب ۶- آیت - تاکہ وے لوگ اُس نجات دہندہ مقرر شدہ از طرف خدا پر ایمان لاویں اور اُسکے ذریعہ سے موت سے گذر کر ہمیشہ کی زندگی کے وارث ہو جاویں- اور جھوٹی ماتا کو چھوڑ کر پرمیشور کے سچے بھگت بن جاویں- اور اسکے سرگ دھام کے پوگ یعنے لایق ہو جاویں +

باقی آیندہ

---

*فٹ نوٹ- یہہ ایک رسم ہو جسنے سکھ بن جاتے ہیں- یعنے تھوڑے سے بتاشے لیکر ایک برتن میں ڈالکر گھول کر شربت بنا لیتے ہیں اور اُسکو ایک برتن میں ڈالکر رکھتے ہیں- اور اسپیچھے پرشاد کڑاہ یعنے حلوا آپسمیں تقسیم کر کے کھاتے ہیں- تب وہ آدمی اُسوقت سے سکھ ہو جاتا ہو اور اُسکے پیر سر وغیرہ کے بال رکھ لیتا ہو اور وہاں کے گرنتھی کو کیسوں کے رکھنے کی یادگاری کیلئے سوا روپیہ دیکر اپنے گھر چلا آتا ہو +

اخبارات وقتی

انقلاب وزارت

لنڈن ۱۷ جون (صبح) لارڈ رینڈلف چرچل نے جو اُس کانفرنس میں جسکو بروز دوشنبہ کنزرویٹو سرگروہوں نے منعقد کیا تھا شریک نہ تھے سہ شنبہ کو لارڈ سالسبری سے بہت دیر تک ملاقات کی +

آرا کا اختلاف جاتا رہا- اور وزارت کی ترتیب قابل اطمینان طور پر ہو رہی ہو +

معلوم ہوا ہو کہ سر اسٹیفورڈ نارتھ کوٹ نے ہوس آف کامنس کی سرگروہی سر میکائیل ہکزبیچ پر چھوڑ دی ہو +

جدید وزارت

لنڈن ۱۷- جون (دوپہر) اخبار اسٹنڈرڈ نے ایک فقرہ اس مضمون کا شایع کیا ہو کہ لارڈ رینڈلف چرچل جدید وزارت میں سکرٹری آف اسٹیٹ ہند مقرر ہوئے ہیں +

لنڈن ۱۷- جون (شام) لارڈ سالسبری نے جدید وزارت کو ترتیب دینے میں کامیابی حاصل کی- اور وزیروں کے ناموں کو حضور ملکہ کی حضور پیش کرنے کے لئے ونڈسر گئے ہیں +

بمبئی ۱۹- جون اخبار ٹائمز آف انڈیا نے ایک تار برقی مورخہ لنڈن اس مضمون کا شایع کیا ہو-

کہ جدید وزارت میں لارڈ سالسبری وزیر اعظم اور سکرٹری امور خارجیہ ہونگے - سر ایم ہگزبیچ خزانہ کے چانسلر اور لارڈ رینڈلف چرچل سکرٹری آف اسٹیٹ ہند +

دوسرے تقررات کل مشتہر ہونے والے تھے +

لنڈن ۱۸ - جون (صبح) معلوم ہوا ہو کہ جدید وزارت میں لارڈ سالسبری سکرٹری آف اسٹیٹ امور خارجیہ ہونگے سر میکائیل ہگزبیچ خزانہ کے چانسلر - مسٹر گراس سکرٹری ہوم ڈپارٹمنٹ اور مسٹر گفرڈ لارڈ ہائی چانسلر +

حضور ملکہ معظمہ

لنڈن ۱۷ - جون (صبح) حضور ملکہ معظمہ ونڈسر میں مراجعت فرما ہو گئی ہیں +

مسٹر گلیڈسٹون اور ارل کا خطاب

لنڈن ۱۷ - (صبح) حضور ملکہ معظمہ نے مسٹر گلیڈسٹون کو خطاب ارل دینا چاہا تھا انہوں نے قبول کرنے سے انکار کر دیا ہو +

نہر سویز

اسمٰعیلیہ ۱۶ - جون نہر سویز کی جدید نالی کے متعلق صفائی کا کام شروع ہو گیا ہو +

وفات

برلن ۱۷ - جون مارشل مانٹیوفل نے انتقال کیا +

چین کی خبریں

کولمبو ۱۸ - جون ۴ - ماہ حال کی چین کی ڈاک کا بیان ہو کہ ۲۹ - مئی کو بمقام ٹمنٹسن ایک عہدنامہ پر اتفاق ہوا تھا لیکن اسکی تعمیل ہونے سے پیشتر قیصرہ چین کی منظوری کی ضرورت تھی - ٹانکن کے کمشنروں کو اس ملک کو خالی کرنے کے لئے جو احکام ملے ہیں انکی تعمیل کر رہے ہیں - انگریزی اگنبوٹ موسومہ وبورلی جسکو فرانسیسیوں نے گرفتار کر لیا تھا پیسکیڈور میں لیجایا گیا - کپتان وتیل بھی فرانسیسی جنگی جہاز پر بطور جنگ کے قیدی کے مقید ہو - سر ایر ہارٹ جو انگریزی سفیر مقرر ہوئے ہیں اپنے کام سے نہایت اطمینان دلا رہے ہیں وہ دوسری اگنبوٹ پر بانکو میں جا رہی ہو اور انگریزی اگنبوٹ بھی نہایت قریب سے انکی نگرانی کر رہا ہو بانکو میں جو چاول رہی ہو وہ ادنیٰ قسم کی ہو اور جو چاول کی نسبت گراں ہو وزن کرنے اور دیسی ہوٹگون کی مزدوری کی نسبت جھگڑا ہو جانے سے تجارت بند ہو - کوئی طرف نقصان گوارا کرنے پر راضی نہیں ہوتی تا کوریلوے کے لئے لوکل کارخانوں سے ۲۰ - لاکھ ٹیل کا قرضہ لیا گیا ہو - عہدنامہ ٹانکن کی صلح کے ساتھ تعمیل ہونے کی نسبت تردد ہو ارل گرینول نے ایڈمیرل ووں کو اس ملک کی مفصل کیفیت دریافت کرنے کے لئے بلایا ہو جو روسی ایڈمیرل سے کمنڈر ایگا میمن کی نسبت عمل میں آیا ہو - تاکہ سینٹ پیٹرزبرگ گورنمنٹ کو اسباب میں مخاطب کیا جائے +

جدید وزارت

لنڈن ۱۶ - جون ہوس آف کامنس ۱۹ ماہ حال تک بند رہیگا اور تب لارڈ سالسبری کچھ جدید وزارت کی نسبت بیان فرمائینگے +

خبر مشہور ہو کہ کنسرویٹو سر گروہوں کے مابین اختلاف رائے پڑا ہوا ہو - لارڈ رینڈلف چرچل اور سر میکائیل ہگزبیچ سر اسٹفورڈ نارتھ کوٹ کے برخلاف ہیں +

مسودہ جدید تقسیم نشست

لنڈن ۱۶ - جون کل رات ہوس آف کامنس نے لارڈوں کی ترمیم مسودہ جدید تقسیم نشست کو منظور کر لیا

وفات

برلن ۱۵ - جون پرنس فریڈرک چارلس نے رحلت فرمائی

پیرس ۱۵ - جون - ایڈمیرل کوربٹ نے انتقال کیا +

مدراس کی خبریں

مدراس ۱۷ - جون گزٹ میں مشتہر ہوا ہو کہ مسٹر جارج آرتھر پارکر سول سروس کو مسٹر جسٹس برینڈٹ کے ایام غیر حاضری میں تاحکم ثانی قائمقام جج مدراس ہائیکورٹ مقرر کیا گیا +

موسم پنجاب

شملہ ۱۷ - جون بارش بالکل نہیں ہوئی صحت عامہ عموماً اچھی ہو - خریف کی کاشت ہو رہی ہو نرخ عموماً بدستور ہو +

جعلی دستاویزیں

بمبئی ۱۷ - جون حیدرآباد کی ایک تار برقی سے معلوم ہوا کہ وہاں چند سال سے جاگیری مواضعات اور انعامی زمینوں کی دستاویزوں کی صورت میں سابق والیان ریاست اور مدار المہاموں کے جعلی دستخط اور مہریں بنانیکا باقاعدہ سلسلہ جاری تھا اور کمیشن انعام مقرر ہونے سے پہلے انہی جعلی دستاویزوں کو دعویداران زمینوں کے دعووں میں اپنا ثبوت ٹھہراتے تھے - اور یہہ جعل ایسی چالاکی سے عمل میں آتا تھا کہ اسکا بسہولت دریافت ہونا ممکن نہ تھا جناب وزیر اعظم صاحب نے مسٹر جے ڈنلوپ صاحب انسپکٹر جنرل ریونیو سرکار کو ان جعل سازوں کے دریافت کرنے اور گرفتار کرنے پر پورے اختیارات کے ساتھ مامور فرمایا ہو کل مسٹر ڈنلوپ نے شہر میں چھہ شخصوں کو حراست میں کیا اور انکے پاس سے قریب ۱۶ ایسے

مہریں اور کچھ جعلی دستاویزیں برآمد ہوئیں ۔ بیان کیا جاتا ہی کہ انکے ذریعہ اور جعل ساز بھی گرفتار ہوں گے +

مشہور ہی کہ شہنشاہ روس نے ڈچز (زوجہ) ڈیوک آف اڈمبرا (فرزند ملکہ معظمہ قیصر ہند) یعنے اپنی بہن کو اس مضمون کا ایک خط لکھا ہی کہ شہنشاہ صلح کے ویسے ہی خواہاں ہیں جیسا کہ تم ہو لیکن تم کو یہہ سمجھہ لینا چاہئے کہ مجکو اختیار ہی چاہوں صلح کروں چاہوں جنگ درحقیقت اس سے بہت کچھہ آثار خوف پائے جاتے ہیں +

ابتو روس وانگلستان کے جنگ کے آثار یقینی طور پر قابل وقوع نظر آنے لگے ۔ مسٹر گلیڈسٹون وزیراعظم ملکہ معظمہ جو مختلف طرح کی خوشامد ورامد سے روس کو اسکے ارادوں میں ظاہرا طور پر کامیابی حاصل کرنے سے روکے ہوئے تھے ۔ اُنہوں نے کسی حیلے بہانے سے استعفا دیدیا ہی جو ملکہ معظمہ نے منظور کر لیا ہی ۔ اور اُنکی جگہ لارڈ سالسبری کا تقرر قرار پایا ہی ۔ روسی کہتے ہیں کہ اتنی مدت تک جو ہمنے ہرات پر قبضہ نہیں کیا وہ محض مسٹر گلیڈسٹون ہی کا لحاظ تھا ۔ ورنہ جیسے ہم اب قبضہ کر سکتے ہیں ایسا ہی اس سے پہلے بھی کر سکتے تھے ۔ اور لارڈ سالسبری جدید وزیراعظم کا خیال ہی کہ روس سے ضرور جنگ کرنی چاہیئے پس جبکہ دونوں طرف سے جنگ کے ارادے سست نہیں ہیں تو اسمیں کچھہ نہیں کہ جنگ ایک نہ ایک دن عنقریب ضرور ہوگی اور بے شک ضرور ہوگی ۔ ایک اخبار میں لکھا ہی کہ گورنمنٹ روس نے بیس ہزار فوج کے افغانستان میں بھیجنے کا بندوبست کیا ہی ۔ برخلاف اسکے ہمارے ایک پرائیوٹ ٹلگرافٹ کار سپانڈنٹ صاحب لکھتے ہیں کہ گورنمنٹ انگریزی بھی اپنے آپ میں کچھہ کم تیاریاں نہیں کر رہی ۔ ولائت میں نہایت کثرت کے ساتھہ بندوقوں کے واسطے کارتوس بن رہے ہیں ۔ اور دیگر سامان حرب ضرب کے تیار کرنے کے واسطے کوششیں ہو رہی ہیں ۔ نیز سنا گیا ہی کہ ہندوستان کے تمام بحری حدود کو شرقاً غرباً اسطرح محفوظ کیا جا رہا ہی کہ گویا روس نہایت ہی نزدیک اور عنقریب حملہ کرنے والا ہی ۔ رنگون اور برٹش برہما کے پرلے سرے سے لیکر تمام خلیج بنگالہ اور بحیرۂ ہند اور بحیرہ عرب وغیرہ سمندر حدود ہندوستان میں ایک ایک گولی کے فاصلہ پر جنگی جہاز کھڑے کئے گئے ہیں ۔ اور اسوقت گویا اس سرے سے لیکر اس سرے تک جہازوں کی گویا ایک مسلسل قطار بندھی ہوئی ہی +

سرحدی کمیشن مقام تسجاد جہاں آجکل ہماری سرحدی کمیشن کا لشکر مقیم ہی وہ ہرات سے کل ۲۶ ۔ میل کے فاصلے پر ہی اور تاموزنگ سے ۹ ۔ میل کے فاصلے پر اس سے معلوم ہوتا ہی کہ ہماری کمیشن گویا ہرات کے دروازہ پر ہی +

سرکاری خبریں

رپورٹ موسم و صحت و فصل پنجاب بابت
ہفتہ مختتمہ ۱۶ ۔ جون ۱۸۸۵ء

حصار گرمی بہت ہی ۔ اور ہوا میں بالکل رطوبت نہیں ہی ۔ کاشت فصل خریف ہو رہی ہی ۔ نرخ اجناس ارزان ہوتا جاتا ہی +

دہلی صحت اچھی ہی ۔ نرخ اجناس روبگرانی ہی +

انبالہ صحت اچھی ہی فصل ربیع گاہی جا رہی ہی ۔ نرخ اجناس قریباً بدستور ہی +

جالندھر صحت عمدہ ہی ۔ نرخ اجناس قریباً بدستور ہی +

فیروزپور صحت عمدہ ہی ۔ کاشت فصل خریف شروع ہوگئی ہی ۔ نرخ اجناس بدستور ہی +

امرتسر صحت عمدہ ہی نرخ اجناس بدستور رہا ہی +

سیالکوٹ صحت عمدہ ہی کاشت فصل خریف جاری ہی ۔ نرخ اجناس بدستور ہی +

لاہور صحت عمدہ ہی کاشت فصل خریف جاری ہی ۔ نرخ اجناس بدستور ہی +

ملتان ابھی مرض ہیضہ قدرے باقی ہی ۔ ورنہ صحت اچھی ہی ۔ کاشت فصل خریف قریب الاختتام ہی ۔ نرخ اجناس قریباً بدستور ہی +

راولپنڈی صحت عمدہ ہی ۔ غلہ فصل ربیع کھاتوں میں رکھا جا رہا ہی ۔ کاشت فصل خریف جاری ہی ۔ نرخ اجناس ارزان ہوتا جاتا ہی +

شاہپور صحت عمدہ ہی ۔ نرخ بدستور ہی +

ڈیرہ اسمعیلخان صحت عمدہ ہی ۔ نرخ ارزان ہوتا جاتا ہی +

پشاور صحت عمدہ ہی فصل کو ضرر نہیں پہنچا ۔ نرخ اجناس میں کمی بیشی ہو رہی ہی +

کیفیت عام

بارش نہیں ہوئی صحت عموماً عمدہ ہی ۔ کاشت فصل خریف جاری ہی ۔ نرخ اجناس بدستور ہی +

اے ۔ آر بلمن صاحب بہادر ڈپٹی کمشنر انبالہ کو آیندہ یکم اگست یا کسی ایسی تاریخ مابعد سے ۳ ۔ ماہ کی رخصت عطا ہوئی ہی جب جے ۔ اے گرانٹ صاحب بہادر قائمقام رجسٹرار چیف کورٹ پنجاب انہیں اپنے عہدے سے سبکدوش کریں اور نیز میجر ایچ ایم ۔ وڈ صاحب بہادر ڈپٹی کمشنر جالندھر کو کسی ایسی تاریخ سے ۳ ۔ ماہ کی رخصت عطا ہوئی ہی جب آر ۔ ایم ڈین صاحب بہادر جو رجسٹری سے اپنی ڈیوٹی سے واپس آئے ہیں انسے چارج لیویں +

تجویزات میونسپل کمیٹی لودیانہ

واقع ۱۶ جون ۱۸۸۵ء

باجلاس

مسٹر چارلس بادری سی بی بیومن صاحب پریزیڈنٹ - و ماسٹر مولراج صاحب وائس پریزیڈنٹ - لالہ رام جیداس صاحب مولوی محمد حسن صاحب - خواجہ احسن شاہ صاحب منشی نظام الدین صاحب - چودھری ایسر سنگھ صاحب سید نظام الدین صاحب - چودھری علی بخش صاحب بابو شنبر نداس صاحب - منشی رحیم بخش صاحب - لالہ گوبند رام صاحب +

نمبر ۱ - درخواست میونسپل اور سیر بد درخواست ملنے عہ۱۴ - قیمت رسہ پنکھہ لائبریری +
عہ۱۴ - قیمت رسہ دیئے جاویں -

نمبر ۲ - درخواست اودھو رام کلارک لائبریری مصدقہ جناب صاحب بہادر پریزیڈنٹ لائبریری بگذارش اسکے کہ چپراسیان لائبریری کو صہ صہ تنخواہ اور عہ عہ بابت کام پہرہ کے ملتا ہے اگر حکم ہو بجائے مبلغ صہ صہ کے مبلغ سے بنام انکے درج بجد تنخواہ کئے جاویں +
درخواست نامنظور ہے جو دو روپیہ پہرہ کے نام سے دیا جاتا ہے بند کیا جاوے +

نمبر ۳ - اسٹمٹ تیاری جنگلہ و پھاٹک میونسپل و شامل کرنے سڑک جو ہیرو ڈنگرہ باغ میں واقع ہے بتعداد مایہ صہ +
فی الحال ملتوی رہے جب گنجائش ہو اسوقت دیکھا جاویگا +

نمبر ۴ - درخواست اور سیر براد عطاے فرمائے جانے مبلغ عہ - بابت تیاری گلی نالہ چھاونی +
عہ دیئے جاویں +

نمبر ۵ - درخواست اودھو رام کلارک لائبریری مصدقہ جناب صاحب بہادر پریزیڈنٹ لائبریری براد ترقی خود باضافہ مبلغ صہ یعنے بجائے عہ کے صہ +
صاحب پریزیڈنٹ حساب چندہ کا دیکھکر اگر گنجائش ہو تو ترقی دیدیں +

نمبر ۶ - کاغذات انگریزی بابت لے جانے ضمانت نامہ و اقرار نامہ از ٹھیکہ دار لنگر +
ضمانت نامہ ضابطہ ٹھیکہ دار سے لیا جاوے بابت اقرار نامہ کے کاغذات آئندہ کمیٹی میں معہ رزولیوشن سابقہ کے پیش ہو اگر ٹھیکہ دار ضمانت نامہ مذکور نہ دیگا واپس ٹھیکہ دار سے لیا جاوے +

نمبر ۷ - روبکار صاحب بہادر پریزیڈنٹ میونسپل لائبریری معہ بل تعدادی عہ ازاں صاحب منیجر اخبار ٹائمز آف انڈیا بابت سال رواں از ابتداے ۲۰ - اکتوبر ۱۸۸۴ء لغایت ۱۹ - اکتوبر ۱۸۸۵ء +
عہ دیئے جاویں +

نمبر ۸ - ترجمہ سرکلر نمبر ۱۱۶۶ مورخہ ۹ - مئی ۱۸۸۵ء معہ سرکلر انگریزی نمبر ۱۴۴ مورخہ یکم جون ۱۸۸۵ء سکرٹری گورنمنٹ پنجاب دربارہ کم کر دینے رقم مبلغ عہ از بجٹ تعمیرات جدیدہ اور منتقل کر لینے رقم مذکور بصیغہ ملٹری واسطے منظوری میونسپل کمیٹی اور صاحب موصوف تحریر فرماتے ہیں کہ ہم امید کرتے ہیں کہ میونسپل کمیٹی اسکو منظور کریگی کیونکہ ہم رپوٹ کر چکے ہیں کہ یہہ روپیہ لیا جاوے +
منظور ہے +

نمبر ۹ - سوال کرتار سنگھ ماسٹر ورزش مدرسہ گورنمنٹ سکول لودیانہ براد عطا فرمائے جانے مبلغ سے تنخواہ دو ماہ معہ روبکار جناب صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر مورخہ ۲۰ - مئی ۱۸۸۵ء و چٹھی ہیڈ ماسٹر مصدقہ جناب صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر براد ملنے صہ روپیہ ماہوار وظیفہ ورزش +
منظور ہے مبلغ صہ روپیہ ماہواری دیئے جاویں +

نمبر ۱۰ - روبکار صاحب سول سرجن ضلع لودیانہ مورخہ یکم جون ۱۸۸۵ء کہ ویکسی نیٹرن دیہات میں کام صفائی کرتے ہیں اور ہم چند کنپوڈر مبلغ عہ ماہوار کا کنپوڈر و سنیٹری ایں مقرر فرمایا جاوے معہ کیفیت سررشتہ +
عہ ماہواری منظور ہو دیئے جاویں +

نمبر ۱۱ - درخواست سردار علی محمد خان براد ملنے مبلغ صہ فیس باجہ بابت میلہ رکھہ ماہ مئی ۱۸۸۵ء +
منظور ہو صہ دیئے جاویں +

نمبر ۱۲ - چٹھی پرنسپل مدرسہ صنعت لاہور بابت نمائش گاہ لنڈن مورخہ ۲۸ - مئی ۱۸۸۵ء نمبر ۴۳۲ بجواب چٹھی محکمہ ہذا براد اسکے کہ ۳۰ - جون ۱۸۸۵ء تک اشیاے برائے نمائش گاہ لنڈن لیجا سکتے ہیں +
پارچہ پشمینہ خواجہ صاحب و پارچہ سوتی منشی رحیم بخش تیار کر دیں ہر جانہ صہ فیصدی ماہواری بارہ مہینے تاریخ داخلے سے جسقدر عرصہ تک رہے قیمت مال دیا جاویگا اگر کمیٹی قیمت دیدے تو ہرجانہ بند کیا جاویگا +

نمبر ۱۳ - مثل صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس لودیانہ مورخہ ۹ - جون ۱۸۸۵ء و نمبر ۴۹۲ معہ فرد مصارف متفرقات بتعداد سہ ۹ - ۹ پائی +
خواجہ احسن شاہ و ماسٹر مولراج صاحب سب کمیٹی مقرر ہو کر رائے پیش کریں +

نمبر ۱۴ - راے سب کمیٹی تعلیم بابت تجویز چار وظیفہ فی سے ماہوار واسطے طلبا و فرسٹ آرٹس
راے سب کمیٹی کی منظور ہے +

نمبر ۱۵ - درخواست اور سیر براد عطاے مبلغ عہ بابت کوٹ جدید سڑک چوڑہ بازار رایجانگ ریلوے تا سراے بوجہ مہتاب رکھہ و زیادتی خرچ کے اسٹمٹ منظور شدہ سے بتعداد صہ ۱۱

مبلغ حالہ ۵ روپے- دیئے جاویں- +

نمبر ۱۶- اسٹمٹ کوٹ جدید سڑک کنگر از سرائے پوج مہتاب رکھہ تا دوکان لالہ شبدیال ساہوکار تخمیناً ال ۵ روپے رر

کوٹ جدید سے مرمت کیا جاوے +

نمبر ۱۷- روبکار صاحب سول سرجن لودیانہ مورخہ ۲۰- مئی ۱۸۸۵ء بطلب گولیہا اسپلین قریب عـــہ رر ــہ رر گولی دیجاویں +

نمبر ۱۸- لالہ راجیداس صاحب نے زبانی ذکر کیا کہ حدود شہر کے اندر اکثر لوگ اپنے گھوڑوں کو بگھی میں چلنا سکھلاتے ہیں اسمیں اندیشہ ہے کہ آنے جانے والوں کو گونہ ضرر پہنچے- اور شہر ما یا کہ اسبارہ میں کوئی حکم جاری ہونا مناسب ہے +

اشتہار بذریعہ منادی مشتہر کیا جاوے-

نمبر ۱۹- درخواست منشی اننت رام مشعر لیس کرنے فرد مصارف مبلغ ... جو مقدمہ گوالیان وگوجراں والہ میں صرف ہوئے + ... دیئے جاویں حساب ... خرچ میں مجرا ہو آیندہ مقدمہ انور علی مدعی کی پیروی مناسب کری جاوے +

نمبر ۲۰- ترجمہ چٹھی اکونٹنٹ جنرل ... بی-اے درباب دستخط ہونے چک ہائے میونسپل پر صاحب پریزیڈنٹ وایس پریزیڈنٹ کے +

اطلاع ہوئی

نمبر ۲۱- زبانی لالہ راجیداس ذکر کیا کہ سگان جو مارے جاتے ہیں اسکو ہاتھہ گاڑیاں میں لیجایا کریں تجویز تیاری ہاتھہ گاڑی کی کری جاویں اور ترپال لگا کر لیجایا کریں + ۱۰- عدد ہاتھہ گاڑی کا معہ ترپال اسٹمٹ پیش ہو +

نمبر ۲۲- منشی نظام الدین صاحب نے زبانی ذکر کیا کہ میرے محلہ میں ایک کتہ نے جو پاگل تھا چند دیگر کتوں کو کاٹا ہو احتمال ہے کہ اب وہ کتے بھی پاگل ہو جاوینگے مار اجانا ان سبکا نہایت ضروری ہے + محکمہ پولیس میں روبکار بھیجا جاوے-

وصول زر

جناب پادری ایف- اے- پی شرف صاحب از لاہور- ۱۲
جناب منشی کریم بخش صاحب از روڑکی ۱۸
جناب پادری ای- جے راب صاحب از نصیرآباد ۱۲
جناب بابو بھگوانداس صاحب از کسولی- عـــہ
جناب بابو رام دیال صاحب از مظفرآباد ضلع ملتان- ۱۲
جناب مسٹر ایس مدرک صاحب از کانپور- عـــہ
جناب بابو جان مگلا صاحب طالب علم از دہرہ دون- ـــہ
جناب پادری ڈی ایس لائنگ از سیالکوٹ- ـــہ
جناب دیوان نہال چند صاحب از کوئٹہ عـــہ
جناب لالہ تارا چند صاحب مالگذار از پکھدور عـــہ
جناب بابو منشی نولکشور صاحب از ناڈگرہہ عـــہ
جناب میاں رانجھے خان صاحب از روپڑ عـــہ
جناب کلارام صاحب طالب علم مدرسہ ملانوالہ عـــہ
جناب چوبی چرز بھوج صاحب رئیس کاسگنج ۱۲

لودیانہ

دو تین روز گرمی کی سختی زیادہ ہو کر بارش سے کم ہوگئی ہے یعنے ہفتہ حال میں دو مرتبہ بارش ہوئی جس سے گرد وغبار اور لو کا چلنا بند ہوگیا ہے- اب گرمی صرف اسوقت ہوتی ہے جبکہ ہوا بند ہو جاتی ہے +

سنا گیا ہے کہ شہر میں ایک عورت روزہ داری کی سختی سے فوت ہوگئی ہے- اور ایسا ہی باہر کے دو تین گانوں سے خبر آئی ہے کہ کچھہ تو گرمی کی شدت ہوئی اور اوپر سے روزہ رکھا گیا موت آگئی +

دریائے ستلج آجکل بڑی طغیانی پر ہے سنا گیا ہے کہ امسال زیادتی گرمی سے برف زیادہ پگھلی ہے +

کراچی میں جو غلہ جمع ہوا تھا وہ کسی ہوا کے سبب سے خراب ہوگیا ہے اوس اصلی نسبت حکم ہوا ہے کہ اسکو کراچی سے باہر کیا جاوے اسلئے ہم اپنے لودیانہ کے بیوپاریوں کو خبردار کرتے ہیں کہ اگر وہاں کا بدر شدہ غلہ کسی طور سے یہاں آجاوے تو ہرگز نہ خریدیں کیونکہ وہ کھانے کے لائق نہیں ہے +

سوال از ساکنان لودیانہ

کیا سبب ہے کہ عرصہ سے لودیانہ میں ڈیڑھ آنہ سیر دودھ فروخت ہوتا ہے اور وہ بھی جبر سے دو دو تین تین دفعہ بالائی اتاری جاتی ہے- اور پنجاب کے دیگر شہروں میں ایسا گراں کیوں فروخت نہیں ہوتا ہے اگر کوئی صاحب وجہ بتلاویں تو ایڈیٹر صاحب اخبار نورافشاں لودیانہ کے نام پروانہ فرماویں +

الراقم شیر خوار

اعلان

خاص وعام کو واضح ہو کہ دوکان بانکے رائے وچند ولعل ساہوان لودیانہ معروف بدوکان لالہ لاہو مل ساہوکار مدت سے پنڈت منالال گماشتہ وکارکن تھا چونکہ تخمیناً دو ماہ سے پنڈت منالال گماشتہ مذکور فرار ہوگیا اور دوکان مقفل تھی جو بامداد عدالت کھلوائی گئی تھی اسلئے بذریعہ اشتہار واسطے آگاہی ہر خاص وعام کے مشتہر کیا جاتا ہے کہ پنڈت منالال گماشتہ دوکان مذکور کا اب نہیں رہا جب سے وہ فرار ہوگیا کوئی داد وستد اسکا دوکان کی طرف سے جو کچھ اسنے کیا ہو وہ کالعدم و باطل قرار پاویگا جس کسی شخص کو دوکان مذکور سے کچھہ تعلق داد وستد کا ہو وہ کوئی شئے گماشتہ مذکور کو نہ دیوے اور نہ کوئی معاملہ دوکان کی طرف سے ہمراہ پنڈت منالال مذکور کے کرے اگر کوئی اشتہار ہذا سے برخلاف عمل کریگا وہ خود ذمہ وار ہوگا دوکان اسکی ذمہ وار نہ ہوگی +

المشتہر

باشندہ بیوکشوری لعل وغیرہ مالکان دوکان بانکے رائے
وچند ولعل ساہوان لودیانہ

امریکن مشن پریس لودیانہ میں پادری سی- بی- نیوٹن صاحب کے اہتمام سے چھپا